سورة المعارج (70)

(مکی – کل آیات 44)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ (1)

ایک سوال کرنے والے نے اس عذاب کا سوال کیا جو واقع ہونے والا ہے۔

لِّلۡکٰفِرِیۡنَ لَیۡسَ لَہٗ دَافِعٌ (2)

کافروں کے لیے کہ اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں۔

مِّنَ اللّٰہِ ذِی الۡمَعَارِجِ (3)

جو اللہ کی طرف سے واقع ہوگا جو سیڑھیوں کا (یعنی آسمانوں کا) مالک ہے۔

تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوۡحُ اِلَیۡہِ فِیۡ یَوۡمٍ کَانَ مِقۡدَارُہٗ خَمۡسِیۡنَ اَلۡفَ سَنَۃٍ (4)

(جن سیڑھیوں سے) فرشتے اور اہلِ ایمان کی روحیں اس کے پاس چڑھ کر جاتی ہیں (اور وہ عذاب) اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہے۔

فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِیۡلًا (5)

آپ اچھی طرح سے صبر کیے رہیں۔

اِنَّہُمۡ یَرَوۡنَہٗ بَعِیۡدًا (6)

بے شک وہ اسے دور دیکھتے ہیں۔

وَّنَرٰىہُ قَرِیۡبًا (7)

اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔

یَوۡمَ تَکُوۡنُ السَّمَآءُ کَالۡمُہۡلِ (8)

جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہوگا۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ (9)

اور پہاڑ دھنی ہوئی رنگ دار اون کی طرح ہوں گے۔

وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا (10)

اور کوئی دوست کسی دوست کو نہیں پوچھے گا۔

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ (11)

وہ انہیں دکھائے جائیں گے، مجرم چاہے گا کہ کاش اس دن کے عذاب کے بدلے میں اپنے بیٹوں کو دے دے۔

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ (12)

اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو۔

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُؤْوِيْهِ (13)

اور اپنے اس کنبہ کو جو اسے پناہ دیتا تھا۔

وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ (14)

اور ان سب کو جو زمین میں ہیں پھر اپنے آپ کو بچا لے۔

كَلَّا ۖ اِنَّهَا لَظٰى (15)

ہر گز نہیں بے شک وہ تو ایک آگ ہے۔

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى (16)

کھالوں کو اتارنے والی۔

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى (17)

اس کو بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا۔

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى (18)

اور مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا (19)

بے شک انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوۡعًا (20)

جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو چلا اٹھتا ہے۔

وَاِذَا مَسَّهُ الۡخَيۡرُ مَنُوۡعًا (21)

اور جب اسے مال ملتا ہے تو بڑا بخیل ہے۔

اِلَّا الۡمُصَلِّيۡنَ (22)

مگر وہ نمازی۔

الَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَاتِهِمۡ دَآئِمُوۡنَ (23)

جو اپنی نماز پر ہمیشہ سے قائم ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ فِىۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ مَّعۡلُوۡمٌ (24)

اور وہ جن کے مالوں میں حصہ معین ہے۔

لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ (25)

سائل اور غیر سائل کے لیے۔

وَالَّذِيۡنَ يُصَدِّقُوۡنَ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ (26)

اور وہ جو قیامت کے دن کا یقین رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ (27)

اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمۡ غَيۡرُ مَاۡمُوۡنٍ (28)

بے شک ان کے رب کے عذاب کا خطرہ لگا ہوا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حَافِظُوۡنَ (29)

اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اِلَّا عَلٰٓی اَزۡوَاجِہِمۡ اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُہُمۡ فَاِنَّہُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ (30)

مگر اپنی بیویوں یا اپنی لونڈیوں سے، سو بے شک (اس میں) انہیں کوئی ملامت نہیں۔

فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡعَادُوۡنَ (31)

پس جو کوئی اس کے سوا چاہے سو وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ لِاَمَانَاتِہِمۡ وَعَہۡدِہِمۡ رَاعُوۡنَ (32)

اور وہ جو اپنی امانتوں اور عہدوں کی رعایت رکھتے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ بِشَہَادَاتِہِمۡ قَآئِمُوۡنَ (33)

اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ عَلٰی صَلَاتِہِمۡ یُحَافِظُوۡنَ (34)

اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِکَ فِیۡ جَنَّاتٍ مُّکۡرَمُوۡنَ (35)

وہی لوگ باغوں میں عزت سے رہیں گے۔

فَمَالِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا قِبَلَکَ مُہۡطِعِیۡنَ (36)

پس کافروں کو کیا ہوگیا کہ آپ کی طرف دوڑے آرہے ہیں۔

عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِیۡنَ (37)

دائیں اور بائیں سے ٹولیاں بنا کر۔

اَیَطۡمَعُ کُلُّ امۡرِیٍٔ مِّنۡہُمۡ اَنۡ یُّدۡخَلَ جَنَّۃَ نَعِیۡمٍ (38)

کیا ہر ایک ان میں سے طمع رکھتا ہے کہ وہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا۔

کَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقۡنَاہُمۡ مِّمَّا یَعۡلَمُوۡنَ (39)

ہرگز نہیں بے شک ہم نے انہیں اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ بھی جانتے ہیں۔

فَلَآ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشَارِقِ وَالۡمَغَارِبِ اِنَّا لَقَادِرُوۡنَ (40)

پس میں مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی قسم کھاتا ہوں (یعنی اپنی ذات کی) کہ ہم ضرور قادر ہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ (41)

اس بات پر کہ ہم ان سے بہتر لوگ بدل کر لا سکتے ہیں اور ہم عاجز بھی نہیں ہیں۔

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلَاقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ (42)

پھر انہیں چھوڑ دو کہ وہ بیہودہ باتوں اور کھیل میں لگے رہیں یہاں تک کہ وہ دن دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ (43)

جس دن وہ دوڑتے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا کہ وہ ایک نشان کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہیں۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ (44)

ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی ان پر ذلت چھا رہی ہوگی، یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔